

مؤلف کو اللہ تعالیٰ نے کتابوں کی طباعت کا نفیس ذوق عطا فرمایا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ آپ کی تالیف کردہ کتابیں دیدہ زیب اور خوبصورت ہوتی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اسی اعلیٰ اور نفیس ذوق کی آئینہ دار ہے۔ (م۔ ا۔ ف)

نام کتاب: وجوہ التکرار فی القرآن تالیف: مفتی ذاکر حسن نعمانی ضخامت: ۱۳۳ صفحات

ناشر: دارالتصنیف جامعہ عثمانیہ پشاور

قیمت: ۵۰/- روپے

قرآن کریم جو کہ اللہ کی آخری منزل کتاب ہے اور دیگر تمام کتب سماویہ کے لئے ناخ جس کو اللہ تعالیٰ نے خصوصاً ﷺ پر عربی تبیین میں نازل فرمایا۔ دنیا میں ایسی کوئی کتاب نہیں جس کی اتنی خدمت کی گئی ہو جتنی کہ قرآن کریم کی اور ہر دور میں علماء نے اس کے مختلف پہلوؤں اور جہات سے بحث کی ہے۔ اور قدیم و جدیداً اس کی تفسیرات لکھی گئیں اور تاقیامت یہ سلسلہ جاری رہے گا کیونکہ ایک بحر ناپیدا کنار ہے۔ جس کا کوئی کنارہ اور ساحل نہیں۔ بحر لا ساحل لہ اور اس بحر زار میں ماہرین نے غواہی کر کے یہ ایسے جواہر اور لولوئے لالا نکالے ہیں کہ علمی دنیا اور عالم تحقیق و جستجو اس پر تاحشر نازاں رہے گا۔ وجوہ التکرار فی القرآن بھی اس سلسلہ قرآنیات یعنی قرآنی علوم کی ایک زرین کڑی ہے جسے ہمارے دوست جید عالم دین مولانا مفتی ذاکر حسن نعمانی زید مجدہ نے ترتیب دی ہے۔ مفتی صاحب کے نام سے بالخصوص قارئین الحق واقف ہیں۔ ان کے کئی وقیع اور علمی تحقیقی مقالہ جات و مضامین الحق کے صفحات کی زینت بننے میں اور مختلف النوع مسائل پر آپ کا قلم یکساں طور پر جولانی دکھاتا ہے۔

قرآن کریم میں جابجا بعض آیات اور بعض مضامین مکرر آئی ہیں جس سے بعض کج فہم اور اذہان فاسدہ اضطراب وارتباب میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ قرآن کریم ایک معجز کتاب اور کلام بلغ ہے۔ اس میں یہ تکرار آیات و مضامین اس کی شانِ بلاغت اور اعجاز فصاحت کے منافی ہے۔ اس خدشے کے شافی جوابات مفسرین حضرات نے موقع و مناسبت سے دیئے ہیں اور عربی کتب تفسیر میں اس پر کافی ذخیرہ موجود ہے۔ البتہ اردو زبان میں اس کی تفصیلی محسوس کی جاتی تھی۔ چنانچہ ہمارے فاضل محترم مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب نے بطریقہ احسن اس کی کا ازالہ کیا ہے۔ ابتدا میں فاضل مولف نے حکمت التکرار فی القرآن کے زیر عنوان انتہائی قیمتی اور نفیس بحث کی ہے اس کے ساتھ اقسام التکرار اور تکرار کے فوائد بھی شار کئے ہیں۔ جبکہ اپنی علمی تقریظ میں استاد محترم شیخ الحدیث و التفسیر حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب مدنی مدظلہ نے اس کے پس منظر اور پیش منظر سے نقاب کشائی کی ہے۔ اور برادر محترم حضرت مولانا مفتی غلام الرحمن صاحب مہتمم جامعہ عثمانیہ پشاور نے تکرار کی افادیت پر کتاب کے پیش لفظ میں یوں کلام کیا ہے۔

”کلام میں تکرار کی افادیت سے انکار ممکن نہیں یہ الگ بات ہے کہ جہاں کہیں دہرانے کی وجہ اور مقصد سے آگاہی نہ ہو تو وہاں طبیعتیں اکتا جاتی ہیں۔ اور تار بار دہرانا باعث پریشانی رہتی ہے لیکن قرآن کا انداز اس سے نرالا ہے جہاں حکمت سے نا بلند رہنے کے باوجود طبیعت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اور نہ کسی جملہ آیت واقعہ یا مضمون کے تکرار

سے کوئی پریشانی رہتی ہے۔ یہ قرآن مجید کا اعجاز ہے جہاں مفہوم سے آگاہی نہ ہونے کے باوجود محض تلاوت سے مسلمان کے دل پر ناقابل بیان کیفیت رہتی ہے البتہ ایمان والوں پر جب اس کے رموز و معارف کھلتے ہیں اور مطالب الہیہ تک رسائی ہوتی ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسا کہ قرآن میں تکرار کا وجود نہیں پایا جاتا۔ اس لئے مفسرین کرام جہاں کہیں بظاہر کوئی تکرار محسوس کرتے ہیں تو اپنے اپنے ذوق کے مطابق خاص توجیہات کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاکہ کلام الہی کے بارے میں کسی کے دل میں کوئی ایسا شبہ نہ رہے جس سے عظمت قرآن متاثر ہو۔“

بلاشبہ فاضل مؤلف اس عظیم کاوش پر مبارکباد کے مستحق ہیں اور کتاب معنوی خوبیوں کے لحاظ سے بھرپور اور مملوہ ہے البتہ اگر اسکی نفیس طباعت پر توجہ دی جاتی تو سونے پر سہاگہ کے مصداق یہ موقع تالیف مزید جاذب نظر ہو جاتی (م۔ ا۔ ف)

زیدۃ الحواشی محل سوالات (وفاق) اصول الشاشی مع الطريق النجاشی للتعارف الالفاظ المصطلح

مؤلف: مولانا ابوسعید اللہ بخش ظفر استاذ جامعہ خیر المدارس ملتان۔ ضخامت: ۱۳۶ صفحات

قیمت: درج نہیں ناشر: مکتبہ رحمانیہ محلہ قسیم مگر نزد رمضانہ مسجد مظفر گڑھ۔

مولانا ابوسعید اللہ بخش ظفر صاحب زید مجہد ایک نامور عالم دین کا میاب و کہنہ مشق مدرس اور محقق مصنف اور شارح ہیں۔ آپ کی کئی کتابیں مطبوعہ ہیں۔ اور بعض ابھی طباعت و تکمیل کے مراحل سے گزر رہی ہیں۔ اس زیر تبصرہ کتاب سے پہلے آپ نے علم نحو کی مشہور و متداول کتاب ہدایۃ النحو کے وفاق المدارس کے امتحانات کے سوالیہ پرچوں کا حل پیش کیا ہے۔ جو کہ علمی حلقوں میں بہت مقبول ہے۔ اب کے بار آپ نے اصول الشاشی کے سوالیہ پرچوں کا حل لکھا ہے۔ اور یہ بھی انشاء اللہ آپ کی پہلی کتاب کی طرح علماء مدرسین اور طلبہ کی طرف سے سید قبولیت پائے گی۔ اصول شاشی چونکہ علم اصول فقہ کی ابتدائی کتاب ہے اور ہر نئے علم اور فن کے لئے اس کی اصطلاحات سے کما حقہ واقف ہونا از حد ضروری ہے۔ اس لئے فن کی اولین کتاب گو کہ وہ کتاب اتنی مشکل نہ ہو لیکن اس میں استاذ کو پڑھانے و سمجھانے اور محصل کو پڑھنے اور سمجھنے میں خاصی دقت پیش آتی ہے۔ اس لئے فاضل مصنف نے اسی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ کتاب تالیف فرمائی جو کہ انتہائی مفید اور طلبہ کے لئے دور رس نتائج کی حامل کوشش ہے اس کتاب میں دس سال کے وفاق المدارس کے پرچہ جات کا حل آ گیا ہے۔ اور آخر میں مزید فائدے کے لئے مؤلف علام نے علم اصول فقہ کی چند اصطلاحات کی وضاحت اور ان کا مختصر تعارف بھی پیش کیا ہے جس کو الطريق النجاشی للتعارف الالفاظ المصطلح سے موسوم کیا ہے۔ امتحانی نکتہ نگاہ سے معاون ثابت ہونے والے بیس اصول بھی ذکر کئے ہیں۔ تاکہ طالب علم کو امتحان اور حل پرچہ جات میں آسانی ہو بلاشبہ مؤلف کی یہ کاوش جو کہ انتہائی دقت طلب ہے۔ قابل ستائش و لائق داد ہے فقیر انفس حضرت مولانا مفتی عبدالستار صاحب مدظلہ العالی کی مختصر مگر جامع تقریر اس کتاب کی ثقاہت کی بین دلیل ہے ہماری دعا ہے کہ اللہ کرے